MUSLIM INSTITUTE

حرفے چند با اُمّتِ عربیّہ

(امت عربیہ سے چند باتیں)

A FEW WORDS TO

THE ARAB PEOPLE

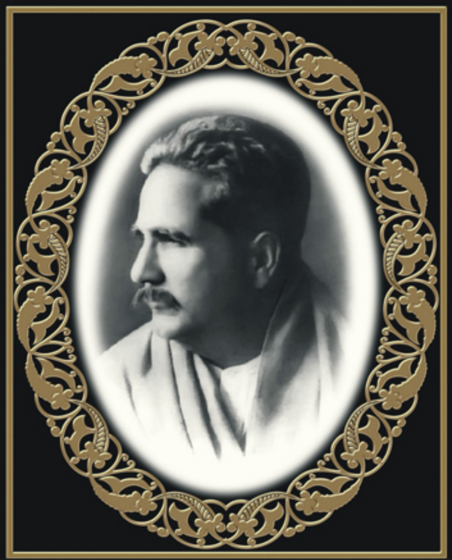

Dr. Allama Muhammad Iqbal ڈاکٹر علّامہ محمد اقبال

MUSLIM institute

حرفے چند با اُمَّتِ عربیّہ

(امت عربیہ سے چند باتیں)

A few words to the Arab people

ڈاکٹر علّامہ محمد اقبال

Dr. Allama Muhammad Iqbal

MISSION FOR UNITY, STABILITY & LEADERSHIP IN MUSLIMS

MUSLIM INSTITUTE

انتخاب از:

پس چه باید کرد اے اَقْوامِ شرق

Excerpt from:

What should then be done O people of the East

اُردو ترجمہ:

پروفیسر حمید اللہ ہاشمی

English Translation:

B. A. Dar

ترتیب واہتمام:

صاحبزادہ سُلطان احمد علی

Arrangement:

SaHibzada Sultan Ahmad Ali

نومبر 2012ء

مسلم انسٹیٹیوٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے درو دشتِ تو باقی تا ابد
نعرۂ لا قیصر و کسرائ که زدٗ؟

خدا کرے تیرے دشت وصحرا اور درے ہمیشہ کیلئے قائم رہیں، لا قیصر و کسریٰ (قیصر وکسریٰ ختم ہوئے) کا نعرہ کس نے لگایا تھا۔

May your land prosper till eternity!
who raised the cry: no Caesars and Chosroes?

در جہانِ نزد و دُور و دیر وزُود
اوّلیں خوانندۂ قرآں کہ بُود؟

زمان ومکاں کی اس دنیا میں سب سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کون تھے؟

In this world of near and far, fast and slow,
who was the first to read the Quran?

رمز الاالله کرا آموختند؟
ایں چراغ ، اول کُجا افروختند؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے درو دشتِ تو باقی تا ابد

نعرۂ لا قیصر و کسرائ کہ زَدْ؟

خدا کرے تیرے دشت وصحرا اور درے ہمیشہ کیلئے قائم رہیں، لا قیصر و کسریٰ (قیصر وکسریٰ ختم ہوئے) کا نعرہ کس نے لگایا تھا۔

May your land prosper till eternity!

who raised the cry: no Caesars and Chosroes?

در جہانِ نزد و دُور و دیر وزُود

اوّلیں خوانندۂ قرآں کہ بُود؟

زمان ومکاں کی اس دنیا میں سب سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کون تھے؟

In this world of near and far, fast and slow,

who was the first to read the Quran?

رمز الاالله کرا آموختند؟

ایں چراغ ، اول کُجا افروختند؟

Freedom (as a concept) developed under His care,

that is, the "today" of the peoples is from His

"yesterday";

او دلے در پیکرِ آدم نہاد

او نقاب از طلعتِ آدم کشاد

آپ (ﷺ) نے آدم کے جسد میں دل رکھا ۔ آپ (ﷺ) نے آدم کے چہرۂ روشن سے نقاب اٹھایا۔

He put a "heart" into the body of Adam

and removed the veil from his face.

ہر خداوندِ کُہن را اُو شکست

ہر کُہن شاخ از نمِ اُو غُنچہ بَست

آپ (ﷺ) نے ہر پرانا بت توڑ ڈالا اور ہر پرانی شاخ سے حضور اکرم (ﷺ) کے نم سے کلیاں پھوٹ نکلیں۔

He broke all the ancient gods;

every old twig, through His breath, grew a flower.

گرمیِ ہنگامۂ بدر و حُنین

حیدرؓ و صدیقؓ و فاروقؓ و حسینؓ

بدر اور حنین کا ہنگامہ ہو یا حضرت علیؓ، حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، یا حضرت امام حسینؓ ہوں۔

The excitement of the battles of Badr and Hunain,

Hadrat Ali, Hadrat Abu Bakr, Hadrat Umar and Hadrat Imam Hussain.

سطوتِ بانگِ صلوٰت اندر نبرد
قرأتِ الصفت اندر نبرد

میدان کارزار میں اذان نماز کی ہیبت و دبدبہ ہو یا جنگ کے دوران **الصفت** کی قرات ہو۔(جس میں نمازیوں کی صف بندی اور یلغار کا ذکر ہے)

The grandeur of the call to prayer,
the recitation of the Quranic Surat al Saffat, in the battlefield,

تیغ ایوبی نگاہ با یزید
گنجہائے ہر دو عالم را کلید

صلاح الدین ایوبیؒ کی تلوار ہو یا بایزید بسطامیؒ کی نگاہ یہ دونوں جہانوں کے خزانوں کی کنجیاں ہیں۔

The sword of SalahUddin Ayyubi and the look of Bayazid Bustami,
the keys to the treasures of both the worlds.

عقل ودل رامستی از یک جامِ مے
اختلاطِ ذکر و فکرِ رُوُم ورَے

ایک جام وے سے عقل ودل دونوں سرمست کردینا۔روم ورے کے ذکر وفکر کا اختلاط۔(گویا مولانا رومیؒ کے ذکراورامام فخر الدین رازیؒ کے فکر کا اختلاط۔)

Reason and heart intoxicated with one cup of wine, a mixture of dhikr and fikr of Mevlana Rumi and Fakhar-ud-Din Razi;

علم و حکمت، شرع و دیں ، نظمِ امور
اندرونِ سینہ دل ہا نا صبور

نیز علم اور حکمت، شرع اور دین، معاملات کا انتظام اور سینے کے اندر دلوں کی ناصبوری ہے۔

Knowledge and science, Shariha and religion, administration of State;
ever-dissatisfied hearts within the breast.

حسنِ عالم سوزِ الحمرأ و تاج
آنکہ از قُدوسیاں گیْرَدْ خراج

الحمرا اور تاج محل کی عالم سوز خوبصورتی جو فرشتوں سے بھی خراج (تحسین) وصول کرتی ہے۔

Al-Hamra and the Taj, of world-consuming beauty, that win tributes from the celestial beings.

ایں ہمہ یك لحظہ از اوقاتِ اُوست
یك تجلی از تجلیّاتِ اُوست

یہ سب کچھ حضور (ﷺ) ہی کے اوقات میں سے ایک لمحہ اور حضور اکرم (ﷺ) کی تجلیات میں سے ایک تجلی ہے۔

All these are moments of His (PBUH) time,
a single lustre of His (PBUH) manifold manifestations.

ظاہرش ایں جلوہ ہائے دلفروز
باطنش از عارفاں پنہاں ہنوز

حضور (ﷺ) کا ظاہر تو ان دلفروز جلوؤں کی صورت میں نمایاں ہے جبکہ حضور (ﷺ) کا باطن ابھی عارفوں سے بھی مخفی (پوشیدہ) ہے۔

All these heart pleasing phenomena are His outward aspects,
His inward aspect is still hidden from the gnostics.

حمد بیحد مُر رسولؐ پاک را
آن کہ ایماں داد مشت خاک را

حضور نبی کریم (ﷺ) بے حد تعریف وستائش کے مستحق ہیں۔جن کی ذات گرامی نے مشتِ خاک (انسان) کوایمان کی دولت سے نوازا۔(خواجہ عطار به تغیُرِ لفظی)

"Limitless praise be to the Holy Prophet (PBUH),
Who gave to this handful of dust true belief in God."

حق تُرا برّاں تَرْاَز شمشیر کرد
ساربان را راکبِ تقدیر کرد

خدا نے تجھے تلوار سے بھی زیادہ کاٹ دار بنایا ہے۔اس نے ساربان کو تقدیر پر سوار کیا۔

God made you sharper than the sword:

He made the camel driver the rider of destiny.

بانگِ تکبیر و صلوٰت و حرب و ضرب

اندراں غوغا کشادِ شرق و غرب

نعرۂ تکبیر اور نماز اور جہاد و قتال کے ہی غوغا سے مشرق و مغرب کے معاملات سلجھے۔

Your takbir, your prayer and your war:

on these depend the fate of East and West.

اے خوش آں مجنوبی و دل بُردگی

آہ زیں دل گیری و افسردگی

کیا مبارک تھی تمہاری وہ مجذوبی اور دلبری اور کتنی افسوسناک ہے تمہاری یہ افسردگی اور دلگیری۔

How good this dedication and selfless devotion.

Alas! for this grievous affliction and melancholy!

کارِ خود را اُمتاں بُردند پیش

تو ندانی قیمتِ صحرائے خویش

دوسری اقوام نے اپنے کام کو آگے بڑھالیا اور تجھے اپنے صحرا کی قیمت کی خبر ہی نہیں ہے۔

The nations of the world are promoting their interests,

you are unaware of the value of your desert.

اُمتے بودی، اُمَمْ گردیدۂ

بزمِ خود را خود زہم پاشیدۂ

تم ایک امت تھے مگر اب مختلف قومیتوں میں منقسم ہو گئے۔اِس طرح تو نے اپنی جماعت کوخود ہی منتشر کر کے رکھ دیا ہے۔

You were a single nation, you have become now several nations,

you have broken up your society yourself.

ہرکہ از بندِ خودی وارست، مُرد!

ہرکہ با بیگانگاں پیوست، مُرد!

جوکوئی بھی خودی کا بندتو ڑکرنکل گیا موت سے ہمکنار ہوا، جوکوئی غیروں سے مل گیا اپنی شناخت کھو بیٹھا۔

He who loosened himself from the bonds of khudi,

and merged himself in others, met certain death.

آنچہ تو باخویش کردی ، کس نکرد

روحِ پاکِ مصطفیٰؐ آمد بدرد!

جوکچھ تم نے اپنے آپ کے ساتھ کیا وہ کسی نے نہیں کیا ہوگا۔تمہارے اس طرزِ عمل نے حضوراکرم (ﷺ) کی روح پاک کوتکلیف دی۔

Nobody else ever did what you have done to yourself.

The soul of Mustafa (PBUH) was grieved by it.

اے زافسونِ فرنگی بے خبر
فتنہ ہا در آستینِ اُو نگر

اے! تو جو فرنگی کے سحر سے بے خبر ہے۔ اس کی آستین کے اندر جو فتنے پوشیدہ ہیں انہیں دیکھنے کی کوشش کر۔

O you who are unaware of the Frankish magic,
see the mischiefs hidden in his sleeves!

از فریبِ اُو اگر خواہی اماں
اُشترانش را، زِ حوضِ خود بران

اگر تو اس کے فریب سے بچنا چاہتا ہے، تو اپنے حوض سے اس کے اونٹوں کو بھگا دے۔

If you wish to escape his deceits,
turn away his camels from your ponds.

حکمتش ہر قوم را بے چارہ کرد
وحدتِ اعرابیاں صد پارہ کرد

اس (فرنگ) کی تدبیر اور چالوں نے ہر قوم کو لاچار کر کے رکھ دیا، اُسی نے عربوں کی وحدت کو سو ٹکڑوں میں منقسم کر دیا۔

His diplomacy has weakened every nation
and broken the unity of the Arabs.

تا عرب در حلقۂ دامَش فتاد
آسماں یک دم اماں او را نداد

جب سے عرب اس کے حلقۂ دام میں گرفتار ہوئے ہیں تو آسماں نے انہیں ایک لمحہ بھی چین سے بیٹھنے نہیں دیا۔

Ever since the Arabs fell into its snares,
not for one moment have they enjoyed peace.

عصر خود را بنگر اے صاحب نظر
در بدن باز آفریں روحِ عمرؓ

اے صاحب نظر! اپنے دور پر نظر کر اور سمجھ۔ اپنے بدن میں پھر سے روحِ حضرت عمرؓ پیدا کر۔

O man of insight, look at your times,
recreate in your body the soul of ‘Hazrat Umar (RA).

قوت از جمعیّتِ دینِ مبیں
دیں ہمہ عزم است و اخلاص و یقیں

قوت، دینِ مبیں کی جمعیت ہی سے حاصل ہوتی ہے، دین سراسر عزم اور اخلاص و یقیں پر مبنی ہے۔

Power lies in the unity of the true religion,.
religion is strong will, sincerity and faith.

تا ضمیرش رازدانِ فطرت است
مردِ صحرا پاسبانِ فطرت است

جب تک اس کا ضمیر فطرت کا راز دان ہے، وہ مردِ صحرا فطرت کا پاسبان ہے۔

As his heart knows the secrets of Nature,

the man of the desert is Nature's protector.

سادہ و طبعش عیارِ زشت و خوب

از طلوعش صد ہزار انجم غروب

وہ سادہ ہے اور اس کی طبع نیکی اور بدی کی کسوٹی ہے۔ اس کے طلوع ہونے سے ہزاروں ستارے ڈوب جاتے ہیں۔

He is simple, and his nature is the touchstone of right and wrong,

his rise means setting of a hundred thousand stars.

بگزر از دشت و در و کوہ و دمن

خیمہ را اندر وجودِ خویش زن

دشت و درہ اور کوہ و وادی سے گزر جا، اپنے وجود کے اندر خیمہ لگا (اپنے من میں ڈوب جا)

Leave aside these deserts, mountains and valleys,

pitch your tent in your own being.

طبع از بادِ بیاباں کردہ تیز

ناقہ را سردہ بمیدان ستیز

طبیعت میں بیاباں کی ہوا سے تیزی پیدا کر کے اونٹنی کو میدانِ جنگ میں ڈال دے۔

Whetting your nature on the desert wind

set your dromedary onto the battlefield.

عصرِ حاضر زادۂ ایّام تُست
مستئ اُو از مئے گلفام تُست

جدید دور تیرے ایام (گزشتہ) سے پیدا ہوا ہے۔ اسکی مستی تیری ہی سرخ شراب کی وجہ سے ہے۔

The modern age was born out of your achievements;
its intoxication is the result of your rose-red wine.

شارحِ اسرارِ اُو تُو بُودۂ
اوّلیں معمارِ اُو تُو بُودۂ

اس کے بھیدوں کی تشریح کرنے والا تو ہی تھا۔ اور اس کا پہلا معمار بھی تو ہی تھا۔

You have been the expositor of its secrets,
and the first builder of its edifice.

تا بہ فرزندی گرفت او را فرنگ
شاہدے گردید بے ناموس و ننگ

جب سے فرنگ نے اسے اپنی فرزندگی میں لے لیا، تو یہ ننگ و ناموس سے عاری ایک حسینہ بن گئی۔

Since the West adopted it as its own,
it has grown into a coquette, with no sense of honour.

گرچہ شیرین است و نوشین است او
کج خرام و شوخ و بے دین است او

اگرچہ وہ (محبوب) شیریں ہے اور اس میں شہد کی سی صفات ہیں۔ مگر اب اس

میں کج خرامی، شوخی اور بے دینی بھی آ گئی۔

Although she is sweet and pleasant,

yet she is crooked, saucy and irreligious.

مردِ صحرا! پختہ تر کُن خام را

بر عیارِ خود بزن ایّام را

اے صحرانشین (یعنی عرب قوم) اپنی کوتاہیوں کو دور کر کے خود کو پختہ تر کر اور موجودہ دور کو اپنی کسوٹی پر پرکھ۔ (اپنے معیار کے مطابق لا)

O man of the desert, make what is unripe mature

and refashion the world according to your touchstone.

✿✿✿

MUSLIM INSTITUTE

Organized by:

MUSLIM institute

(Mission of Unity, Stability & Leadership in Muslims)

Mob: +92 331 4228422, 333 5136715
Tel: +92 51 2294314, Fax: +92 51 2294314
Email: info@muslim-institute.org
www.muslim-institute.org